علیؑ کے نام سے

ہم کو مت پوچھو ملا کیا کیا علیؑ کے نام سے
جو بھی پایا ہم نے وہ پایا علیؑ کے نام سے

بغضِ حیدرؑ لے کے حج پر جا رہے ہو حاجیو
سوچ لو کعبہ بھی ہے کعبہ علیؑ کے نام سے

آج بھی آواز آتی ہے مجھے بہلول کی
شوقِ جنت ہے تو آ لے جا علیؑ کے نام سے

توڑ ڈالے میں نے تیرے سارے ساغر ساقیا
چڑھ گیا ہے مجھ پہ تو نشہ علیؑ کے نام سے

دل میں گر نہج البلاغہ کی تجلّی ڈال دیں
ہم الٹ سکتے ہیں یہ کعبہ علیؑ کے نام سے

ڈال سکتا کاش میں سارا جہاں کشکول میں
جب گداگر نے کبھی مانگا علیؑ کے نام سے

شکر ہے مالک کہ یہ نسبت مقدر سے ملی
مجھ کو سب لوگوں نے پہچانا علیؑ کے نام سے

225 کچھ بھی کر لے بات دل کی دل میں رہ سکتی نہیں
کیوں ترا مرجھا گیا چہرا علیؑ کے نام سے

ہاں مصدقؔ یا علیؑ کہہ کر اٹھاتا ہے قلم
اور یوں قطرہ بنا دریا علیؑ کے نام سے